

شؤونِ علمیہ

برہانِ دہلی جوہری بم کہنا چاہئے کہ جرمنوں نے چلانا چاہا تھا لیکن بالآخر امریکہ والوں نے اس کو چلایا جوہری بم کو "سرستبراز" قرار دیا گیا اس کے کسی جز کا انکشاف جرم قرار پایا۔ یہاں تک امریکہ نے اپنے ساتھی ملکوں کو بھی اس کا راز بتانے سے انکار کیا۔ لیکن برطانوی سائنس دان بھی اس کی تحقیق میں مصروف تھے۔

چنانچہ حال ہی میں اطلاع ملی کہ آسٹریلیا کے علاقے میں "جزیرۃ البلیس" (ڈپولس آئی لینڈ) کے خفیہ حلقے میں برطانیہ کا پہلا جوہری بم آزمایا گیا۔ یہ بھی راز ہے لیکن جس قدر بتلایا گیا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک شہر کا شہر بنا کر کھڑا کر دیا گیا تھا تاکہ بم کی تخریبی قوتوں کا اندازہ لگایا جاسکے۔ سرکاری طور پر وزیر اعظم مشر چرچل کے ایسا پر برطانوی امارت بجزیہ نے صرف اتنا اعلان کیا کہ ایک جوہری بم کا کامیاب تجربہ کیا گیا۔

قلبتِ معلومات کے باوجود بھی کہا جاتا ہے کہ امریکی بم سے برطانوی بم بدرجہا برتر اور طاقتور تر ہے۔ امریکی اور بری میں اس کے جوڑھما کے ہونے ان کی بنا پر کہا جاتا ہے کہ برطانوی بم بے نظیر ہے۔ فرانس کے مشہور سائنس دان ڈی براگلی نے کہا کہ برطانیہ نے بلا مشرکت غیرے اس بم کو تیار کیا اور اس طرح ثابت کر دیا کہ وہ جوہریات میں بھی صفِ اول کا مستحق ہے۔

آسٹریلیا کے ڈاکٹروں اور سبکدوش شدہ ملازمین کی انجنیوں نے متنبہ دیا ہے کہ آسٹریلیا جوہری بم کے کسی حملہ کی مدافعت کے لئے بالکل کبی تیار نہیں ہے۔ انھوں نے حکومت پر زور دیا ہے کہ حملہ کے امکان کے مد نظر ضروری انتظامات کئے جائیں

آسٹریلیا میں ایک شہر ملبورن ہے جس کی آبادی ۱۵ لاکھ ہے اب اگر کوئی حملہ ہو تو ان لوگوں کا کہنا ہے کہ ایک دم ۳۰، ۴۰، ۵۰ مجروحین کی دیکھ بھال کی ضرورت پڑ جائے گی ان کی خبر گیری کے لئے تربیت یافتہ طبی عملہ موجود نہیں ہے۔

آسٹریلیا کی میڈیکل کالجس میں ایک سابق فوجی طبی افسر میجر جنرل سر سیوئیل برسٹن نے اس بات پر زور دیا کہ مفا جاتی ہسپتالوں کو شہروں کے باہر قائم کرنے کا منصوبہ تیار کیا جائے کیونکہ شہروں کے موجودہ ہسپتال اس حملہ سے شاید خود ہی تباہ ہو جائیں انھوں نے یہ بھی فرمایا کہ آن کی آن میں جو ہری حملے کا شکار ہونے والوں کا تعداد بہت زیادہ دست ہوگی چیز منٹوں میں اتنی تعداد میں اس طرح مجروح ہونے والوں کی خبر گیری کو آسان کام نہیں ہے۔

اس لئے میڈیکل کالجس نے جو قراردادیں منظور کی ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے۔

(۱) خون کے بنیک فوری قائم کئے جائیں۔

(۲) آتش زدگی اور صدمے کا شکار ہونے والوں کی خبر گیری کے لئے شہری آبادی کو تربیت

دی جائے۔

(۳) مجروحین کی طبی امداد کے مرکز قائم کئے جائیں۔

(۴) دوائیں اور ضروری طبی سامان جمع رکھا جائے۔

پچھلی عالمگیر جنگ میں برطانیہ پر ہوائی حملے بہت ہوئے تھے۔ اس وقت وزیر اعظم مسٹر چرچل

یہ تھے انھوں نے اور اراکین حکومت نے ایک پناہ گاہ میں پناہ لی تھی جس میں بوقت واحد دو ہزار فوجی سما سکتے تھے۔

اب کہا جاتا ہے کہ پچھلے ڈیڑھ برس سے لندن شہر کے بازو میں ایک تیا شہر بن رہا ہے جو لندن

کی سڑکوں سے ۵۰ فٹ نیچے ہے سات دیانے کھودے جا چکے ہیں جن کو برقی طاقت اور غالباً

ریل سے ملا دیا جائے گا۔ یہ تیسری عالمی صیغہ راز میں ہے لیکن ہر شخص اسے کھلا راز سمجھتا ہے۔

اس کی نسبت دعویٰ کیا گیا ہے کہ پناہ گاہوں کا یہ سلسلہ جو برہی ہم کے حملوں سے پناہ دینے کا
اس طرح کہا جاتا ہے کہ لندن جو برہی ہم کا مقابلہ کر سکے گا۔

مرکزی تحقیق (نیو کلیئر ریسرچ) کے ناروے و لنڈیزی ادارے کے ناظم ڈاکٹر رائنڈس نے
حلل میں بلغزاد (یوگو سلا دیا) کے فنی ماہروں کے ایک اجتماع میں ایک لکچر کے دوران میں فرمایا کہ
”چھوٹی قوموں کو چاہئے کہ وہ جو برہی تو انائی کو نشوونما دیں ورنہ بلند تر معیار زندگی کے حصول میں
وہ بڑی قوموں سے بہت پیچھے رہ جائیں گی۔“

چند برسوں کے اندر حالت یہ ہو جائے گی کہ جس ملک کے پاس جو برہی تو انائی نہ ہوگی اس کی
وہی کیفیت ہوگی جو آج ان ملکوں کی ہے جن کے پاس برہی تو انائی نہیں ہے۔

چھوٹی قومیں اگر تقادن کریں تو یہ کام ان کی استطاعت سے باہر نہیں ہے۔

ہم سمجھتے ہیں جہازوں کو جو برہی تو انائی سے چلانے کا کام چھوٹی قوموں کے استطاعت کے
اندر ہے۔ اگر یہ تجربے کئے جائیں تو کچھ ایسا نقصان نہ ہوگا۔ لیکن اگر یہ کوشش نہ کی جائے تو نقصان
بہت زبردست ہوگا۔

جو برہی تو انائی کی پرداخت میں ایک اہم مسئلہ یورینیم کی رسد ہے۔ آج کل کے حصہ کا لحاظ کیا
جائے تو موجودہ رسد صرف ہزار برس تک کام دے گی۔

سلسلہ تالیحِ ملتِ نبی عربی صلعم

جس میں متوسط درجہ کی استعداد کے بچوں کے لئے سیرت سرور کائنات صلعم کے نام اہم واقعات
کو تحقیق، جامعیت اور اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے جدید پیدائش جس میں اخلاق سرور کائنات صلعم کے
اہم باب کا اضافہ کیا گیا ہے اور آخر میں ملک کے مشہور شاعر جناب ماہر نقادری کا سلام بدرد گاہ خیر لائیکس
کردیا گیا ہے کورس میں داخل ہونے کے لائق کتابچہ، زبان بہت ہی سلیکی اور صاف ہے قیمت پندرہ روپے